سوال

نفاس اور حیض کی حالت میں بیوی سے ہم بستری کی حرمت میں کیا حکمت ہے ؟ اوراگر حرمت کا سبب خون ہے کیونکہ وہ خون پلید اور نجس ہے تو پھر کیا کنڈوم (غبارہ) استعمال کرکے ہم بستری کرنا جائز ہوگا کہ نہیں ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے ، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر ، بعد ازاں :

اللہ سبحانہ وتعالی نے مردوں پر بیویوں سے حالت حیض میں ہم بستری کرنا حرام کی ہے ، قرآن مجید نے حرمت کی علت بھی بیان کی ہے اور حیض کو گندگی کہا ہے فرمان باری تعالی ہے :

آپ سے حیض کے بارہ میں سوال کرتے ہیں ، کہہ دیجئے کہ وہ گندگی ہے ، حالت حیض میں عورتوں سے الگ رہو البقرۃ (222) ۔

اوراس کے بارہ میں علمی ریسرچ بھی ہمارے لیے اس میں سے کچھ گندگی کا انکشاف کرتی ہے جس کا آیت کریمہ میں اشارہ کیا گیا ہے ، لیکن وہ بھی پوری طرح اس گندگی تک نہیں پہنچ سکے جو آیت قرآنی بیان کرتی ہے ۔

ڈاکٹر محیی الدین العلبی کا کہنا ہے :

حیض والی عورت سے حالت حیض میں جماع کرنے سے رکنا واجب اور ضروری ہے ، اس لیے کہ اس سے جماع اور ہم بستری کرنے کی بنا پر حیض کے خون مین شدت اور تیزي پیدا ہوتی ہے ، کیونکہ رحم کی رگیں دباؤ کا شکار اور رکیں ہوئی ہوتی ہیں ان کا پھٹنا آسان اور جلدی خراب ہوجاتی ہیں ۔

اوراسی طرح اندرونی پردے میں خراشیں پیدا ہونا بھی آسان ہوتی ہیں جس کی بنا پر جلن اور خارش کے پیدا ہونے کے امکانات ہوتے ہیں جو رحم کے اندر بھی سوجن اور جلن پیدا کرنے کا باعث بنتے ہیں ، اوراسی طرح مرد کے عضو تناسل میں بھی جلن اور خارش پیدا ہوتی ہے جس کا سبب عورت سے اشناء جماع خراش وغیرہ کا پیدا ہونا ہے ۔

اوراسی طرح حائضہ عورت سے جماع کرنا خاوند اور بیوی کے مابین نفرت کا باعث بنتا ہے جس کا سبب گندے خون کی موجودگی اوراس کی بدبو ہے ، جو ہوسکتا ہے مرد پر اثرانداز ہو اور اسے روک (جنسی کام نہ کرنے کی) کی بیمار لگ جائے ۔

ڈاکٹر محمد البار حیض کی گندگی کے بارہ میں بات کرتے ہوئے کچھ اس طرح کہتے ہیں :

رحم کے اندر کا پردہ مکمل طور پر حیض کے دوران الٹ دیا جاتا ہے ۔ ۔ ۔ اوراس کے نتیجہ میں پورا رحم مکمل طور پر خارش زدہ ہوجاتا ہے جس طرح کہ جلد اتری ہوئی ہو اوراس میں آسانی سے بے حسی پیدا کرنے والے بیکٹیریا کے حملہ کےلیے تیار ہوجاتا ہے ، اوراس صورت میں مرد کے عضو تناسل پر موجود جراثیم آسانی سے رحم میں داخل ہوجاتے ہیں جو کہ رحم کےلیے بہت ہی خطرناک ہیں ۔

اس لیے حیض کی حالت میں عورت سے ہم بستری تو صرف ایسے جراثیم اور میکروباٹ کو ایسے وقت میں داخل کرنا ہے جبکہ اندرونی دفاعی نظام ان سے دفاع کی طاقت نہیں رکھتا ۔

اورڈاکٹر بار کا یہ بھی خیال ہے کہ : یہ اذیت اور گندگی یہاں تک ہی نہیں رہتی کہ رحم اور شرمگاہ سے لیکر رحم تک کی نالی میں بھی وہ جراثیم داخل ہوتے ہیں جن کا علاج کرنا بھی مشکل ہے بلکہ اس کے علاوہ بھی بہت ساری بیماریاں لگتی ہیں :

1- التہابات اور جلن اور سوجن رحم کے منہ تک پہنچ کر اسے بند کردیتی ہے ، جوکہ بعض اوقات بانجھ پن تک لے جاتی ہے اوریا پھر رحم کے باہر ہی حمل ہوجاتا ہے ، ایسا حمل مطلق طور پر سب میں سے خطرناک حمل ہے ۔

2- پیشاب کی نالی تک جلن اور سوزش جا پہنچتی ہے اور پھر اس سے بھی آگے مثانہ اور گردوں میں بھی چلی جاتی ہے ، اور پیشاب کے نظام میں امراض کا پیدا ہونا بہت ہی خطرناک اور پرانی بیماری بن جاتی ہے ۔

3- حیض کے خون میں جراثیم کی کثرت اور خاص کر سیلان کے مرض کے جراثیم بہت زیادہ پیدا ہوجاتے ہیں ۔

اور پھر عورت بھی حالت حیض میں جسمانی اور نفسیاتی طور پر ایسی حالت میں ہوتی جو ہم بستری کی اجازت نہیں دیتی ، اور اگر ایسا ہوجائے تو یہ اسے بہت ہی زیادہ اذیت دیتا ہے ، اور اس کے ساتھ ساتھ اسے دوران حیض بہت سے دردوں سے دوچار ہونا پڑتا ہے ۔

ڈاکٹر بار کا کہنا ہے :

1- حیض کی حالت میں بہت قسم کی دردیں ہوتی ہیں جس کی شدت بھی عورتوں میں مختلف ہوتی ہے ، اور اکثر عورتیں تو حالت حیض میں کمر اور پیٹ کے نچلے حصہ میں درد محسوس کرتی ہیں ، اور کچھ عورتوں کو تو اتنی شدت کی درد ہوتی ہے کہ انہیں اس تکلیف کی کمی کے لیے ادویات اور سکون والی اشیاء استعمال کرنی پڑتی ہیں ۔

2- اکثر عورتیں حیض کے ابتدائی ایام میں تو بہت کی شدید قسم کی تنگی اور تکلیف محسوس کرتی ہیں ، اور اسی طرح اس کی عقلی اور فکری حالت بھی بہت ہی زیادہ پتلی ہوچکی ہوتی ہے ۔

3- بعض عورتوں کو تو آدھے سر کی درد ہوتی ہے ، اور یہ دردیں تھکادینے والی ہوتی ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ پانی کا اخراج اور قئی بھی ہوتی ہے ۔

4- عورت میں جنسی رغبت کی کمی واقع ہوجاتی ہے ، بلکہ اکثر عورتیں تو دوران حیض مکمل طور پر ہم بستری سے بے رغبت ہوتی ہیں ، اور سارے کے سارے تناسلی اجزاء تقریبا بیماری کی حالت کے مشابہ ہوتے ہیں ، تو ان حالات میں ہم بستری (جماع) کوئی طبعی چیز نہیں اور نہ ہی اس کا کوئی فائدہ ہی ہوتا ہے بلکہ اس کے برعکس بہت سی بیماریاں لگنے کا خدشہ ہوتا ہے ۔

5- دوران حیض عورت کا درجہ حرارت سو فیصدی نیچے گرجاتا ہے ، اور درجہ حرارت گرنے کی بنا پر نبض بھی آہستہ ہوجاتی ہے ، اور پھر خون کا دباؤ بھی کم ہوجاتا ہے جس کی وجہ سے سستی و کاہلی اور سر درد اور چکر سے آنے لگتے ہیں ۔

ڈاکٹر بار کا یہ بھی کہنا ہے کہ :

حائضہ عورت سے ہم بستری کرنے کی بنا پر صرف تکلیف اور گندگی اور بیماری اس عورت تک ہی محدود نہیں رہتی بلکہ اس سے جماع کی وجہ سے آدمی میں بھی منتقل ہوتی ہے ، جس کی بنا پر تناسلی اجزا میں سوزش اور جلن وغیرہ پیدا ہو کر بعض اوقات بانجھ پن پیدا کردیتا ہے ۔

اور اسی طرح وہ تھکادینے والی دردیں مریض جن کا اس سوزش اور جلن کی بنا پر سامنا کرتا ہے وہ اس سوزش اور جلن سے بھی بڑھ کر بانجھ پن تک لے جاتی ہیں ۔

اور اس کے علاوہ بھی بہت ہی زیادہ نقصانات ہیں جن کا ابھی تک انکشاف نہیں ہوسکا ، بلکہ اللہ تعالی نے انہیں صرف گندگی سے تعبیر کیا ہے جوکہ اس فرمان باری تعالی میں ہے :

آپ کہہ دیجئے کہ وہ گندگی ہے تو حالت حیض میں عورتوں سے الگ رہو، اور پاک صاف ہونے سے قبل ان کے قریب نہ جاؤ۔

تو اللہ تعالی نے یہاں پر اسے گندگی کا وصف دیا ہے کہ یہ بیوی کے لیے گندگی اور اذیت ہے، اور اسی طرح خاوند کے لیے بھی وہ ایک گندگی اور اذیت کے علاوہ اور بھی بہت سے نقصانات ہیں جنہیں صرف اللہ تعالی ہی جانتا ہے۔

تو اس طرح یہ پتہ چلا کہ عورت سے حالت حیض میں ہم بستری کرنا صرف اس کے خون کی وجہ سے نہیں بلکہ اور بھی بہت سے اسباب کی بنا پر ہے جو کہ اوپر کی سطور میں بیان ہو چکے ہیں۔

اور اسی طرح مسلمان پر یہ ضروری ہے کہ وہ اللہ تعالی کے حکم پر عمل کرتے ہوئے اس کی اطاعت کرے کیونکہ وہ خالق ہے اور اسے یہ علم ہے کہ اس کے بندوں کے لیے کون سی چیز اچھی ہے اور اس میں ان کی مصلحت ہے اور ان کے لیے کیا نقصان دہ ہے، اسی نے یہ فرمایا ہے :

حالت حیض میں عورتوں سے الگ رہو البقرۃ (222)۔

حتی کہ اگر کسی شخص کو اس کی حرمت کی کوئی حکمت نہ بھی معلوم ہو پھر بھی اس پر ضروری اور واجب ہے کہ وہ اللہ تعالی کے حکم کو تسلیم کرے اور اس کی اطاعت کرتا ہوا اپنی بیوی سے اس مدت میں ہم بستری کو چھوڑ دے۔

دیکھیں کتاب : الحیض والنفاس والحمل بین الفقہ والطب۔ تالیف ڈاکٹر عمر الاشقر۔

اور کتاب توضیح الاحکام۔ تالیف البسام (362/1)۔

لیکن اس کے باوجود مرد کے لیے جائز ہے کہ وہ اپنی بیوی سے شرمگاہ کے علاوہ مباشرت اور کھیل سکتا ہے۔

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (36740) اور سوال نمبر (36722) اور (36864) کے جوابات کا بھی مطالعہ کریں۔

واللہ اعلم.

الاسلام سوال وجواب

43028